

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون ملہم الصواب

عورتوں کیلئے مردوں کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے کیلئے مسجد میں جانا، یا ان کو باجماعت نماز میں شرکت کی غرض سے مسجد میں بلانا شرعاً درست نہیں؛ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو اپنی نمازیں اپنے اپنے گھروں میں ادا کرنے کی ترغیب دی ہے، بلکہ مختلف احادیث میں خواتین کیلئے ان کے گھروں کی اندرونی کو ٹھہری کی نماز کو مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے کے مقابلے میں بہتر قرار دیا گیا ہے، چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کی سب سے بہترین مسجد ان کے گھر کا اندرونی حصہ ہے۔

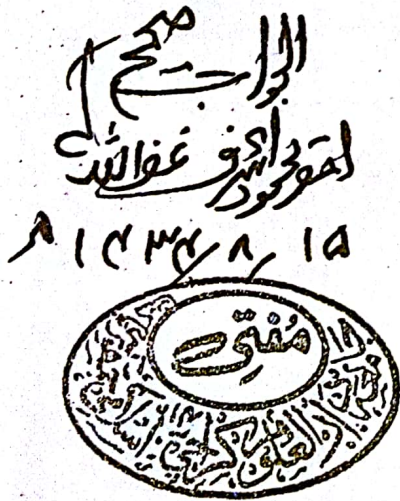
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: خیر مسجد النساء قریبوتھن (رواہ احمد والطبرانی فی الکبیر، وقال الحاکم صحیح الاسناد، الترغیب والترہیب: ۲۲۶/۱)

اس تمہید کے بعد سائل کے اصل سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر واقعہ وہ جگہ مسجد کے اس خاص حصے میں شامل نہیں جو نماز کے لئے مختص ہے، اور نہ مسجد سے گزرنا پڑتا ہو تو صورتِ مسئلہ میں خواتین ماہواری وغیرہ ناپاکی کی حالت میں وہاں آسکتی ہیں اور درس میں شرکت کر سکتی ہیں۔۔۔ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۵ شعبان ۱۴۳۲ھ بمطابق ۲۵ جون ۲۰۱۳ء



3/4/99
201

محترم جناب مفتی صاحب

اسلام علیکم

مسجد اقصیٰ جے ایئر یا میں وضو خانے کے اوپر
خواتین کی تراویح اور مدرسہ کی جگہ مختص
کی گئی ہے۔ کیا تاپائی کی حالت میں اس
جگہ خواتین درس میں شرکت کر سکتی ہیں؟
جبکہ یہ جگہ مسجد کی حدود سے الگ ہے اور
خاص خواتین کے لئے ہی بنائی گئی ہے۔



نازیہ شہید
ضکان نمبر 70
جے ایئر یا کورنگی فیر 4